سوال

(606) مطلقہ عورت سے ایک سال دور رہنے کے بعد دوبارہ نکاح کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، پھر وہ سفر کر کے عورت کے ملک سے دور چلا گیا اور تقریباً ایک سال پردیس میں ٹھہرا، جب وہ واپس لوٹا تو اس عورت نے ابھی تک شادی نہیں کی تھی۔ اس آدمی نے اس عورت سے نیا نکاح کر لیا اور عورت اس نکاح کے ساتھ اس مرد کی طرف پلٹ آئی۔ معلوم ہو کہ مرد نے مدت کے دوران اس سے رجوع نہیں کیا تھا تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب صورت حال ویسی ہی ہے جیسی سائل نے ذکر کی ہے تو یہ شادی صحیح ہے جب وہ ولی کی اجازت، دو عادل گواہوں کی موجودگی اور عورت کی رضا و خوشنودی سے منعقد ہوئی ہے کیونکہ ایک طلاق اور دو طلاقیں عورت کو اس کے خاوند پر حرام نہیں کرتیں، عورت صرف تیسری طلاق کے ساتھ خاوند پر حرام ہوجاتی ہے حتیٰ کہ وہ اس کے علاوہ کسی خاوند سے شرعی نکاح کے ساتھ شادی کرے اور اس سے مجامعت کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "

الطَّلَـٰقُ مَرَّتَانِ فَإِمسَاكٌ بِمَعرُوفٍ أَو تَسرِيحٌ بِإِحسَـٰنٍ ...سورة البقرة ۲۲۹

"یہ طلاق (رجعی) دو بار ہے، پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا ہے، یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوجًا غَيرَهُ ... سورة البقرة ۲۳۰

"پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب اس کے لئے حلال نہیں جب تک وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے نکاح نہ کرے"

اور اس آخری طلاق سے مراد تمام علماء کے نزدیک تیسری طلاق ہے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر534

محدث فتویٰ